سوال: حضرت سیدنا سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے علم و عمل کے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضرت سیِّدُنا سفیان ثَوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی سے کسی نے سوال کیا: اے ابو عبد اللہ! آپ کو طَلَبِ علم زیادہ محبوب ہے یا عمل؟ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: علم عمل کے لئے ہی حاصل کیا جاتا ہے تو عمل کی وجہ سے علم حاصل کرنا چھوڑو نہ علم حاصل کرنے کی وجہ سے عمل ترک کرو۔

سوال: کون سا عمل شیطان کی کمر توڑ دیتا ہے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا سفیان ثَوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے فرمایا: شیطان کی کمر توڑنے کے لئے **لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللہ** کہنے سے زیادہ بڑی کوئی چیز نہیں اور ثواب میں اضافہ کرنے والے کلاموں میں **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** جیسا کوئی کلام نہیں۔

سوال: اگر یقین دل میں ایسا قرار پکڑلے جیسا ہونا چاہئے تو کیا ہو جائے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا سفیان ثَوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے فرمایا: اگر یقین دل میں ایسا قرار پکڑلے جیسا ہونا چاہئے تو دل جنت کے شوق کی وجہ سے خوش ہو جائے گا یا جہنم کے خوف سے غمگین۔

سوال: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے بیدار رہنے کا کیا نسخہ ارشاد فرمایا؟

جواب: حضرت سیِّدُنا سفیان ثَوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے فرمایا: جو چاہے کھالو لیکن پینا کچھ نہیں کیونکہ جب تک تم کچھ پیو گے نہیں تمہیں نیند نہیں آئے گی۔

سوال: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے دین کی سلامتی کا کیا نسخہ ارشاد فرمایا؟

جواب: حضرت سیِّدُنا سفیان ثَوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے فرمایا: زہد اختیار کرو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ دنیا کے راز تم پر ظاہر فرمادے گا، پرہیز گاری اختیار کرو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ تمہارے حساب میں نرمی فرمائے گا، مشکوک کام چھوڑ کر وہ کام کرو جو تمہیں شک میں نہ ڈالیں اور شک کو یقین سے زائل کرو اس سے تمہارا دین سلامت رہے گا۔

سوال: قرآن پاک کی وہ کون سی سورت ہے جس کا ثواب تہائی قرآن کے برابر ہے؟

جواب: حضرت سیّدُنا ابو ایوب انصاری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ حضور نبی رحمت، شَفِیعِ اُمَّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (یعنی سورۂ اخلاص) کا ثواب تہائی قرآن کے برابر ہے۔

سوال: سورۂ یٰس شریف کی تلاوت کرنے اور اسے لکھ کر پینے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: امیر المؤمنین حضرت سیّدنا علیُّ المرتضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے کہ رحمتِ عالَم، نُوْرِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے سورۂ یٰس کی تلاوت کی اس کے لئے 10 حج کا ثواب ہے اور جس نے اسے لکھ کر پیا تو اس کے پیٹ میں ہزار یقین اور ہزار رحمتیں داخل کی جائیں گی اور اس سے ہر طرح کا کھوٹ اور بیماری نکل جائے گی۔

سوال: حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے محبت الٰہی حاصل کرنے کا کیا نسخہ ارشاد فرمایا؟

جواب: حضرت سیّدُنا سہل بن سعد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے ایسا عمل بتایئے کہ جب میں اُسے کروں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور لوگوں کا محبوب ہو جاؤں۔ محبوبِ خدا، احمد مجتبٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: دنیا سے بے رغبت ہو جاؤ اللہ عَزَّوَجَلَّ تم سے محبت فرمائے گا اور لوگوں کے مال سے بے رغبت ہو جاؤ لوگ تم سے محبت کریں گے۔

سوال: جسم کی زکوٰۃ کیا ہے؟

جواب: حضرت سیّدُنا سہل بن سعد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ کریم، رَءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ہر شے کی زکوٰۃ ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔

سوال: حضرت داود علیہ السلام کا خوف خدا کیسا تھا؟

جواب: حضرت سیِّدُنا عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ سلطانِ انبیا، محبوب کبریا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: لوگ حضرت سیِّدُنا داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام کو مریض گمان کر کے آپ کی عیادت کیا کرتے تھے حالانکہ انہیں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے خوف اور اُس سے حیا کے سوا کچھ لاحق نہ تھا۔

سوال: حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سونے سے پہلے کیا پڑھا کرتے تھے؟

جواب: اُمُّ المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں کہ حضور نبی رحمت، شَفیعِ اُمَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنے دونوں ہاتھ ملاتے اور سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرتے پھر اپنے ہاتھوں کو چہرے پر پھیر لیتے تھے۔

سوال: وہ کون سا دن ہے جس دن ہر چیز اللہ پاک سے پناہ مانگتی ہے؟

جواب: اُمُّ المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں کہ میں نے پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ فرماتے سنا: اگر جمعہ سلامتی کے ساتھ گزر جائے تو سارے دن سلامتی سے گزرتے ہیں[3]۔ کوئی میدان، کوئی پہاڑ اور کوئی بھی شے ایسی نہیں ہے جو جمعہ کے دن سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی پناہ نہ مانگتی ہو۔

سوال: اللہ پاک جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو جبرئیل امین علیہ السلام کو کیا حکم ارشاد فرماتا ہے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام سے فرماتا ہے: آسمان میں ندا کر دو کہ "**اللہ** عَزَّوَجَلَّ فلاں بندے سے محبت فرماتا ہے تم بھی اس سے محبت کرو۔" اور جب **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کسی کو ناپسند فرماتا ہے تو حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام ندا کرتے ہیں: "**اللہ** عَزَّوَجَلَّ فلاں بندے کو ناپسند فرماتا ہے تم بھی اسے ناپسند جانو۔

سوال: دین اسلام کن کے ساتھ خیر خواہی کا نام ہے؟

جواب: حضرت سیّدُنا ابوہُریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ حُضور نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "بے شک دین خیر خواہی ہے، بے شک دین خیر خواہی ہے، بے شک دین خیر خواہی ہے۔" عرض کی گئی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کس کے لئے خیر خواہی ہے؟ ارشاد فرمایا: "اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے، اس کے رسول کے لئے، اس کی کتاب کے لئے [2]، مسلمانوں کے اماموں کے لئے اور عام مسلمانوں کے لئے

سوال: شکر گزاری کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضرت سیّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ کریم، رَءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "**اَلطَّاعِمُ الشَّاكِرُ مِثْلُ الصَّائِمِ الصَّامِتِ** یعنی کھا کر شکر کرنے والا روزہ رکھ کر چُپ رہنے والے کی طرح ہے

سوال: عورتوں کے لیے مِسواک کیسی ہے؟

جواب: اُمُّ المُؤمنین حضرت عائشہ صدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سُنَّت ہے لیکن اگر وہ نہ کریں تو حرج نہیں۔ ان کے دانت اور مسوڑھے بہ نسبت مردوں کے کمزور ہوتے ہیں مِسّی (یعنی ایک قسم کا منجن) کافی ہے۔

سوال: کیا بعض مرض مُتَعَدّی (یعنی ایک سے دوسرے کو لگنے والے) بھی ہوتے ہیں؟

جواب: نہیں حدیث میں ارشاد ہوا: ''لَاعَدْوٰی'' (بیماری اڑ کر نہیں لگتی)۔

سوال: وُضو کی حالت میں جھوٹ بولا یا غیبت کی یا فُحش بکا تو کیا وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: وضو نہیں ٹوٹے گا البتہ مُستَحَب یہ ہے کہ پھر وُضو کرلے اگر نماز اسی وُضو سے پڑھ لی خِلَافِ مُستَحَب کیا۔

سوال: امام ضامن کن کا لقب ہے؟

جواب: امام علی رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

سوال: بزرگانِ دِین کے اَعْرَاس میں جو اَفعال ناجائز ہوتے ہیں ان سے ان حضرات کو تکلیف ہوتی ہے؟

جواب: بِلَاشُبہ اور یہی وجہ ہے کہ اِن حضرات نے بھی تَوَجُّہ کم فرمادی ورنہ پہلے جس قَدر فُیُوض ہوتے تھے وہ اب کہاں!

سوال: قُربِ قیامت کی عَلامات اَحادیثِ صحیحہ سے ثابت ہیں؟

جواب: دَجّال کا خُرُوج امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ظُہور حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نُزُول، آفتاب کا مغرب سے طُلُوع، یہ سب اَحادیثِ مُتَوَاتِرہ سے ثابت ہے۔

سوال: قیامت کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟

جواب: قیامتِ صغریٰ: یہ موت ہے۔ "مَنْ مَاتَ فَقَدْ قَامَتْ قِیَامَتُه،" جو مرگیااس کی قیامت ہو گئی۔
دوسری قیامت وُسطیٰ: وہ یہ کہ ایک قَرْن (یعنی ایک زمانہ) کے تمام لوگ فنَا ہو جائیں اور دوسرے قَرْن کے نئے لوگ پیدا ہو جائیں۔
تیسری قیامت کُبریٰ: وہ یہ کہ آسمان وزمین سب فنَا ہو جائیں گے۔
سوال: کوئی شخص اپنی زندگی میں اپنے لیے ایصالِ ثواب کر سکتا ہے یا نہیں؟
جواب: ہاں کرسکتا ہے۔ (ردالمحتار،کتاب الصلاۃ، فصل صلاۃ الجنازۃ، مطلب فی القراۃ۔۔۔۔۔۔الخ،ج ۳،ص ۱۸۰)
سوال: چھپا کر صدقہ دینے کی کیا فضیلت ہے؟
جواب: صَدَقَةُ السِّرِّتُطْفِیئُ غَضَبَ الرَّبِّ وتُدْفِعُ مَیْتَةَ السُّوْءِ
چُھپا کر صَدَقہ دینا ربُّ العِزَّت جل جلالہٗ کے غَضَب کو ٹھنڈا کرتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے۔
سوال: حجۃالوداع میں کتنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین موجود تھے؟
جواب: حِجّۃُالْوَدَاع (یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آخری حج مبارک) میں ایک لاکھ چوبیس ہزار تھے۔
سوال: جب حضور ﷺ نے اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کی کہ یارب میری امت کا حساب مجھے دے دے تو اللہ پاک نے کیا ارشاد فرمایا؟
جواب: ایک حدیث میں ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عرض کی: اے ربّ (عَزَّوَجَلَّ)! میری اُمَّت کا حساب مجھے دے دے۔ ارشاد فرمایا: ''اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! تیری اُمَّت میرے بندے ہیں خود حساب لُوں گا اور خود ہی بخش دوں گا۔'' (کنزالعمال،کتاب القیامۃ، قسم الاقوال،الحدیث ۳۸۹۶۷،ج ۱۴،ص ۱۶۰، ملخصًا)
سوال: مرغی اگر پانی میں چونچ ڈال دے تو کیا پانی ناپاک ہو جائے گا؟
جواب: ناپاک نہ ہوگا مکرُوہ ہے۔
سوال: کیا عالِم کی زِیارت ثواب ہے؟
جواب: ہاں حدیث میں وَارِد ہوا:

مِنَ الْعِبَادَةِ اَلنَّظْرُ اِلٰی الْکَعْبَةِ وَالنَّظْرُ اِلٰی الْمُصْحَفِ وَالنَّظْرُ اِلٰی وَجْهِ الْعَالِمِ
کعبہ معظّمہ کو دیکھنا عبادت ہے، قراٰن عظیم کو دیکھنا عبادت ہے، عالم کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے۔
سوال: نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اَوَّلُ الرُّسُل کیوں کہا جاتا ہے؟
جواب: کافِروں کی طرف جو رسول بھیجے گئے ہیں ان میں سب سے اَوّل حضرت نوح علیہ الصلوۃ والسلام ہیں۔ آپ سے پہلے جو نبی تشریف لائے وہ مسلمانوں کی طرف بھیجے جاتے تھے۔ (تفسیر الخازن، البقرۃ ۲۱۳،ج ۱،ص ۱۵۰)

سوال: امام ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ابو حنیفہ کیوں کہتے ہیں؟
جواب: حنیف اَوراق کو کہتے ہیں، امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کو اِبتدا ہی سے لکھنے کا بہت شوق تھا۔
سوال 2: زم زم شریف کے پانی کی ایک خصوصیت بتائیں؟
جواب: زم زم شریف کا پانی میں کسی وقت کچھ کھارا پن، کسی وقت نہایت شیریں اور رات کے دو بجے اگر پیا جائے تو تازہ دوہا ہوا گائے کا خالص دودھ معلوم ہوتا ہے۔
سوال: کون سے دو پانی کھڑے ہو کر پینے چاہیے؟
جواب: زمزم اور وضو کا پانی شرع میں کھڑے ہو کر پینے کا حکم ہے۔
سوال: مولا علی رضی اللہ عنہ نے قرض کی ادائیگی کیلیے کیا نسخہ ارشاد فرمایا؟
جواب: اَللّٰهُمَّ اكْفِنِىْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِىْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ
اے اللہ مجھے حلال چیزوں میں کفایت کر حرام چیزوں سے دور رکھ اور تیرے ماسوا سے مجھے اپنے فضل سے غنی کر دے ہر نماز کے بعد ۱۱، ۱۱ بار اور صبح و شام سو، سو بار روزانہ اول و آخر درود شریف۔ اِسی دعا کی نسبت مولیٰ علی کرّم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے فرمایا کہ ''اگر تجھ پر مثل پہاڑ کے بھی قرض ہو گا تو اسے ادا کر دے گا۔''
سوال: زمین سے سدرۃ المنتہیٰ کا فاصلہ کتنا ہے؟
جواب: زمین سے ''سِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی'' تک پچاس ہزار برس کی راہ ہے۔
سوال: کسی مسلمان کو کافر کہنا کیسا ہے؟
جواب: بطور سَبّ و شَتم (یعنی گالی گلوچ کے طور پر) کہا تو کافر نہ ہوا، گنہگار ہوا اور اگر کافر جان کر کہا تو کافر ہو گیا۔
سوال: توریت اور انجیل شریف کس زبان میں نازل ہوئی؟
جواب: عبرانی میں انجیل نازل ہوئی اور سریانی میں تورات ہے۔
سوال: کھانا کھاتے وقت باتیں کرنا کیسا؟
جواب: کھانا کھاتے وقت التزام کرلینا نہ بولنے کا یہ عادت ہے مجُوس (یعنی آتش پرستوں) کی اور مکروہ ہے اور لغو باتیں کرنا یہ ہر وقت مکروہ، اور ذکرِ خیر کرنا یہ جائز ہے۔
سوال: بددعا میں یہ کہنا کیسا کہ ''تجھے خدا سمجھے''؟
جواب: تجھے خدا سمجھے'' کہہ سکتا ہے۔ یہاں سمجھنے کے معنی ''انتقام لینے'' کے ہیں۔
سوال: فتاویٰ عالمگیریہ کس کی تصنیف ہے؟
جواب: مولانا نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال: فتاویٰ عالمگیریہ کو عالمگیریہ کیوں کہتے ہیں؟

جواب: سلطان عالمگیر رحمۃاللہ علیہ نے علما کو جمع کرکے تصنیف کرائی اور اس میں کئی لاکھ روپیہ صَرف (یعنی خرچ) کیا، کثیر کتب خانہ جمع کیا تمام کتابوں میں دیکھ دیکھ کر یہ فتاویٰ تصنیف ہوا۔

سوال: اوجھڑی کھانا کیسا ہے؟

جواب: مکروہ ہے۔

سوال: تفریحاً جھولا جھولنا کیسا ہے؟

جواب: شارِعِ عام پر نہ ہو۔ مکان میں ہو کچھ حرج نہیں۔ یہ تو بدن کی ریاضت ہے، بعض اَمراض میں اَطِبّا (یعنی طبیب حضرات) مفید بتاتے ہیں۔

سوال: گُردے کھانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز ہے مگر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پسند نہ فرمایا اِس وجہ سے کہ پیشاب ان میں سے ہو کر مثانہ میں جاتا ہے۔

سوال: اللہ پاک اپنے محبوب بندوں کو دنیا سے کس طرح دور رکھتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ دنیا کو اپنے محبوب سے ایسا دور فرماتا ہے جیسے بلا تشبیہ بیمار بچے کو اس سے مضر (یعنی نقصان دہ) چیزوں سے ماں دور رکھتی ہے۔

سوال: کشتی لڑنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: کشتی جس طور پر آج کل لڑی جاتی ہے محمود (یعنی پسندیدہ) نہیں، اِس میں تن پروری ہوتی ہے، مجمع عام ہوتا ہے اور اس کے سبب نماز کی پابندی نہ کرے یا ستر کھولے تو حرام ہے۔ ہاں اگر خاص مجمع ہے اپنے ہی لوگ ہیں، بند مکان میں نماز کی پابندی کے ساتھ بغیر ستر کھولے ہوئے لڑیں تو مضائقہ نہیں۔

سوال: حدیث پاک میں زہریلے جانوروں سے محفوظ رہنے کی کیا دعا ارشاد فرمائی گئی؟

جواب: حدیث میں ہے:

اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّامَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(ترجمہ: پناہ لیتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی ہر مخلوق کے شر سے)

جو صبح کو پڑھ لے گا تمام دن زہریلے جانوروں سے محفوظ رہے گا۔ اور جو شام کو پڑھ لے تو صبح تک۔

سوال: انگلیوں کے پوروں پر ذکر کا شمار کرنا بھی حدیث میں آیا ہے؟

جواب: کوئی خاص طریقہ اس کا حدیث میں مذکور نہیں البتہ ایک حدیث میں ہے:

اِعۡقِدۡنَ بِالۡاَنَامِلِ فَاِنَّھُنَّ مَسۡؤُلَاتٌ مُسۡتَنۡطَقَاتٌ

پَوروں پر ذکرِالٰہی (عَزَّوَجَلَّ) کا شمار کرو کہ ان سے سوال ہونا ہے، یہ بولیں گے۔

سوال: تقریب بِسم اللہ '' کب کرنی چاہیے؟

جواب: شرعاً کچھ مقرر نہیں۔ہاں مشائخ کرام کے یہاں چار برس چار مہینے چار دن مقرر ہیں۔

سوال: بابافرید رحمۃاللہ علیہ کو گنج شکر کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت شیخ فرید الحق والدین گنج شکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک مرتبہ ۸۰ فاقے ہو چکے تھے۔ نفس بھوکا تھا "اَلۡجُوع اَلۡجُوع" (ہائے بھوک، ہائے بھوک) پکار رہا تھا، اُس کے بہلانے کے لیے کچھ سنگریزے (یعنی کنکر) اٹھا کر منہ میں ڈالے۔ ڈالتے ہی شکر ہو گئے، جو کنکر منہ میں ڈالتے شکر ہو جاتا اِسی وجہ سے آپ '' گنج شکر'' مشہور ہیں۔

سوال: حضرت خضر علیہ السلام نبی ہیں یا نہیں؟

جواب: جمہور کا مذہب یہی ہے اور صحیح بھی یہی ہے کہ وہ نبی ہیں، زندہ ہیں۔

سوال: وہ کون سے چار نبی علیہم السلام ہیں جن کو اب تک موت کا وعدہ الٰہی نہیں آیا؟

جواب: دو آسمان پر ہیں اور دو زمین پر۔ خضر و الیاس علیہما السلام زمین پر ہیں اور ادریس و عیسٰی (علیہما السلام) آسمان پر۔

سوال: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اللہ پاک سے کس قدر ڈرا کرتے تھے؟

جواب: سیدنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں اگر آسمان سے ندا کی جائے کہ '' تمام روئے زمین کے آدمی بخش دیئے گئے مگر ایک شخص، تو میں خوف کروں گا کہ وہ شخص میں ہی نہ ہوں۔''اور اگر ندا کی جائے ''روئے زمین کے تمام آدمی دوزخی ہیں سوائے ایک شخص کے، تو میں امید کروں گا کہ وہ شخص میں ہی نہ ہوں۔''

سوال: وہ کون کون ہیں جن کے بدن کو زمین نہیں کھاتی؟

جواب: حافظ بشر طیکہ عمل کرتا ہو قرآن پر، اور عالمِ دین اور شہید فی سبیل اللہ اور ولی اور وہ کہ درود شریف بکثرت پڑھا کرتا ہو اور وہ جسم جس نے کبھی اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کی نافرمانی نہ کی اور وہ مؤذن جو بلا اجرت اذان دیا کرتا ہو۔

سوال: اولیائے الٰہی کی کیا پہچان ہے؟

جواب: ارشاد: حدیث میں ارشاد فرمایا:

اَوۡلِیَاءُ اللّٰہِ الَّذِیۡنَ اِذَا رُؤُوۡا ذُکِرَ اللّٰہُ

اولیاء اللہ وہ لوگ ہیں جن کے دیکھنے سے خدا یاد آئے۔

سوال: دائرہ دنیا کہاں تک ہے؟

جواب: ساتوں آسمان ساتوں زمین دنیا ہے اور ان سے ورا (یعنی ان کے علاوہ) سدرۃُ المنتہیٰ، عرش و کرسی، دارِ آخرت ہے۔

سوال: روزے کی حالت میں کان میں Drops ڈالنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: جدید تحقیق یہی ہے کہ کان میں سوراخ نہیں ہے لہٰذا Drops ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

سوال: کیا غیبت، جھوٹ اور چغلی سے روزے پر کوئی اَثر پڑتا ہے؟

جواب: اِن اَفعال کے اِرتکاب سے روزے کی نورانیت چلی جاتی ہے۔ یہ اَفعال از خود حرام اور جہنم میں لے جانے والے کام ہیں، روزے کے علاوہ بھی ان سے بچا جائے اور روزے کی حالت میں یہ خطرناک حَد تک بُرے ہیں۔

سوال: امام اعظم رحمۃاللہ علیہ رمضان المبارک میں کتنے قرآن پاک ختم فرماتے تھے؟

جواب: امام اعظم رحمۃاللہ علیہ رَمَضانُ الْمُبارَک میں 61 قرآنِ پاک ختم فرماتے تھے۔

سوال: کیا بھائی کا بہن کو جہیز دینے سے اس کا وراثت سے حصہ ختم ہو جاتا ہے؟

جواب: بھائی کا بہن کو جہیز دینے سے وراثت پر کوئی اَثر نہیں پڑتا۔ البتہ ایک صورت یہ ہو سکتی ہے کہ والد کا اِنتقال ہو جائے اور اس کا ترکہ بھائی کے پاس ہو اور وہ بہن کی اِجازت سے جہیز کا سامان اس کے ترکہ کے حصے سے لا کر دیتا رہے تو بہن کے حصے سے جتنے کا جہیز دیا ہو گا اتنا ادا ہو جائے گا اور جو باقی ہو گا اس میں سے پائی پائی دینا ہو گی۔

سوال: سود پر قرض لیا تھا اور اب وہ لوٹا دیا ہے اس کا کیا کفارہ دینا ہو گا؟

جواب: سود پر قرض لیا تھا اور سود سمیت واپس کر دیا تو سچی توبہ کرے۔

سوال: کیا نماز کی حالت میں آنکھیں بند کرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

جواب: نماز میں آنکھیں بند کرنے سے نماز نہیں ٹوٹتی مگر یہ مکروہِ تنزیہی ہے۔ ہاں! اگر اس وجہ سے نماز میں خشوع و خضوع زیادہ آتا ہو تو آنکھیں بند کرنا ہی افضل ہے۔

سوال: قبر میں سُوالات میں آسانی ہو اِس کا کوئی وَظیفہ بتائیں؟

جواب: جو شخص ہر رات سورۂ ملک یعنی "تَبٰرَکَ الَّذِیْ" پڑھتا رہے وہ فتنۂ قبر (قبر کی آزمائش) سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

سوال: عشرہ مبشرہ کن کو کہا جاتا ہے؟

جواب: وہ دَس صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم جن کو ایک ہی نشست میں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جنّت کی خوشخبری دی وہ عَشَرَۂ مُبَشَّرَہ کہلاتے ہیں۔

سوال: قناعت کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: نبیِّ محترم، رَسُولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کافرمانِ مُعَظَّم ہے: وہ کامیاب ہوگیاجو مسلمان ہوا اور بقدرِ کفایت رِزق دیاگیااور اللہپاک نے اسے دیئے ہوئے پر قناعت دی۔اِس حدیثِ پاک کے تحت مشہور مفسر، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خانرَحْمَۃُاللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: جسے اِیمان و تقویٰ، بقدرِ ضَرورت مال اور تھوڑے مال پر صبر یہ چار نعمتیں مل گئیں اس پر اللہ پاک کا بڑاہی کَرم اور فضل ہوگیاوہ کامیاب رہااور دُنیاسے کامیاب گیا۔

سوال: اگر پلاسٹک کی بنی ہوئی گھڑی پہنی ہوئی ہو تو کیا نماز ہو جائے گی؟

جواب: گھڑی اگرچہ لوہے کی پہنی ہوئی ہو تب بھی نماز ہو جائے گی۔

سوال: کیا بہن بھائی آپس میں ایک دوسرے کو زکوۃ دے سکتے ہیں؟

جواب: بہن بھائی آپس میں ایک دوسرے کو زکوۃ دے سکتے ہیں جبکہ زکوۃ کاحقدار ہونا پایا جائے۔

سوال: مہمان کتنے دِن تک مہمان ہوتا ہے؟

جواب: مہمان تین دِن تک مہمان ہوتا ہے۔

سوال: کیا بچوں کو عطر لگانے سے جِن چمٹتے ہیں؟

جواب: چھوٹے بچوں کو عطر لگانا بالکل دُرُست ہے۔ عوام میں یہ غَلَط فہمی پائی جاتی ہے کہ بچوں کو عطر لگانے سے جِن چمٹ جاتے ہیں حالانکہ ایسا کچھ نہیں ہے۔

سوال: تکبُّر کرنے والوں کا قیامت کے دِن کیا انجام ہوگا؟

جواب: دوجہاں کے سردار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کافرمانِ عبرت نشان ہے: قیامت کے دِن مُتَکَبِّرِیْن کواِنسانی شکلوں میں چیونٹیوں کی مانند اُٹھایا جائے گا، ہر جانب سے ان پر ذِلّت طاری ہو گی، انہیں جہنم کے "بُولَس" نامی قید خانے کی طرف ہانکا جائے گااور بہت بڑی آگ انہیں اپنی لپیٹ میں لے کر ان پر غالب آجائے گی، انہیں "طِیْنَۃُ الْخَبَال" (یعنی جہنمیوں کی پیپ) پلائی جائے گی۔

سوال: وہ کون سی آیت کے جس کے الفاظ کو اگر الٹا کرکے پڑھیں تب بھی وہی الفاظ رہیں گے؟

جواب: قرآنِ پاک کی اِس آیتِ مُبارَکہ) کُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ) ۳۳ ((میں "کُلٌّ فِیْ فَلَکٍ" کے جو اَلفاظ ہیں انہیں الگ الگ حرف کرکے چاہے شروع سے پڑھیں یا آخر سے "کُلٌّ فِیْ فَلَکٍ" کے الفاظ ہی آئیں گے۔

سوال: ماہِ رَمَضان کے پہلے عشرے کو رَحمت، دوسرے کو مَغْفِرت اور تیسرے کو جہنم سے آزادی کا عشرہ کہتے ہیں تو کیا یہ نام سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمنے رکھے یا پھر بعد میں رکھے گئے ہیں؟

جواب: یہ نام حدیثِ پاک میں موجود ہیں۔

سَرور کھوں کہ مالک و مَولیٰ کھوں تجھے

سرور کہوں کہ مالک و مَولیٰ کہوں تجھے
باغِ خلیل کا گلِ زَیبا کہوں تجھے

حرماں نصیب ہوں تجھے امید گہ کہوں
جانِ مرادو کانِ تمنّا کہوں تجھے

گلزارِ قدس کا گلِ رنگیں اَدا کہوں
دَرمانِ دَرْدِ بُلبُلِ شیدا کہوں تجھے

صبح وَطن پہ شامِ غریباں کو دُوں شَرَف
بیکس نواز گیسووں والا کہوں تجھے

اللہ رے تیرے جسمِ منوّر کی تابِشیں
اے جانِ جاں میں جانِ تجلّا کہوں تجھے

بے داغ لالہ یا قمر بے کلف کہوں
بے خار گلبنِ چمن آرا کہوں تجھے

مجرم ہُوں اپنے عفو کا ساماں کروں شہا
یعنی شفیعِ روزِ جزا کا کہوں تجھے

اِس مُردہ دل کو مژدہ حیاتِ ابد کا دُوں
تاب و توانِ جانِ مسیحا کہوں تجھے

تیرے تو وَصف عیب تناہی سے ہیں بَری
حیراں ہُوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے

کہہ لے گی سب کچھ اُن کے ثناخواں کی خامُشی
چپ ہو رہا ہے کہہ کے میں کیا کیا کہوں تجھے

لیکن رضاؔ نے ختمِ سخن اس پہ کر دیا
خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

عرش کی عقل دنگ ہے چرخ میں آسمان ہے

عرش کی عقل دنگ ہے چرخ میں آسمان ہے
جانِ مُراد اب کدھر ہائے تِرا مکان ہے

بزمِ ثنائے زُلف میں میری عروسِ فکر کو
ساری بہارِ ہشت خلد چھوٹا سا عِطر دان ہے

عرش پہ جا کے مرغِ عقل تھک کے گرا غش آگیا
اور ابھی منزلوں پَرے پہلا ہی آستان ہے

عرش پہ تازہ چھیڑ چھاڑ فرش میں طرفہ دُھوم دَھام
کان جِدھر لگایئے تیری ہی داستان ہے

اِک ترے رُخ کی روشنی چین ہے دو جَہان کی
اِنس کا اُنس اُسی سے ہے جان کی وہ ہی جان ہے

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے

گود میں عالمِ شباب حالِ شباب کچھ نہ پوچھ!
گلبنِ باغِ نور کی اور ہی کچھ اُٹھان ہے

تجھ سا سِیاہ کار کون اُن سا شفیع ہے کہاں
پھر وہ تجھی کو بُھول جائیں دِل یہ تِرا گمان ہے

پیشِ نظر وہ نو بہار سجدے کو دِل ہے بے قرار
روکیے سر کو روکیے ہاں یہی امتحان ہے

شانِ خدا نہ ساتھ دے اُن کے خرام کا وہ باز
سدرہ سے تاز میں جسے نرم سی اِک اُڑان ہے

بارِ جلال اُٹھالیا گرچہ کلیجا شق ہُوا
یُوں تو یہ ماہِ سبزہ رنگ نظروں میں دھان پان ہے

خوف نہ رکھ رضاؔ ذرا تو تو ہے عَبدِ مصطفیٰ
تیرے لئے اَمان ہے تیرے لئے اَمان ہے

گنہ گاروں کو ھاتف سے نوید خوش مآلی ھے

گنہ گاروں کو ہاتِف سے نوید خوش مآلی ہے
مُبارک ہو شفاعت کے لئے احمد سا والی ہے

قضا حق ہے مگر اس شوق کا اللہ والی ہے
جو اُن کی راہ میں جائے وہ جان اللہ والی ہے

تِرا قدِّ مبارک گلبنِ رحمت کی ڈالی ہے
اسے بو کر ترے ربّ نے بِنا رحمت کی ڈالی ہے

تمہاری شرم سے شانِ جلال حق ٹپکتی ہے
خمِ گردن ہلالِ آسمانِ ذُوالجلالی ہے

زہے خود گم جو گم ہونے پہ یہ ڈھونڈے کہ کیا پایا
ارے جب تک کہ پانا ہے جبھی تک ہاتھ خالی ہے

میں اِک محتاج بے وقعت گدا تیرے سگِ در کا
تری سرکار والا ہے تِرا دربار عالی ہے

تِری بخشِش پَسندی، عُذر جوئی، توبہ خواہی سے
عمومِ بے گناہی، جرم شانِ لااُبالی ہے

ابو بکر و عمر عثمان و حیدر جس کے بلبل ہیں
تِرا سروِ سہی اس گُلبُنِ خوبی کی ڈالی ہے

رضاؔ قِسمت ہی کُھل جائے جو گیلاں سے خطاب آئے
کہ تُو اَدنیٰ سگِ دَر گاہِ خُدّامِ مَعالی ہے

سُونا جنگل رات اندھیری چھائی بدلی کالی ھے

سُونا جنگل رات اندھیری چھائی بدلی کالی ہے
سونے والو! جاگتے رہیو چوروں   کی رکھوالی ہے

آنکھ سے کاجل صَاف چُرالیں   یاں   وہ چور بلا کے ہیں
تیری گٹھری تاکی ہے اور تُونے نیند نکالی ہے

یہ جو تجھ کو بلاتا ہے یہ ٹھگ ہے مار ہی رکھے گا
ہائے مسافر دم میں   نہ آنا مَت کیسی متوالی ہے

سَونا پاس ہے سُونا بن ہے سَونا زہر ہے اُٹھ پیارے
تُو کہتا ہے نیند ہے میٹھی تیری مت ہی نرِالی ہے

آنکھیں   ملنا جھنجھلا پڑنا لاکھوں   جمائی اَنگڑائی
نام پر اُٹھنے کے لڑتا ہے اُٹھنا بھی کچھ گالی ہے

جگنو چمکے پتا کھڑکے مجھ تنہا کا دِل دھڑکے
ڈر سمجھائے کوئی پون ہے یا اگیا بیتالی ہے

بادل گرجے بجلی تڑپے دَھک سے کلیجا ہو جائے
بن میں   گھٹا کی بَھیانک صورت کیسی کالی کالی ہے

پاؤں   اُٹھا اور ٹھوکر کھائی کچھ سنبھلا پھر اَوندھے مُنھ
مِینھ نے پھسلن کردی ہے اور دُھر تک کھائی نالی ہے

ساتھی سَاتھی کہہ کے پکاروں   ساتھی ہو تو جواب آئے
پھر جھنجھلا کر سر دے پٹکوں   چَل رے مولیٰ والی ہے

پھر پھر کر ہر جانب دیکھوں   کوئی آس نہ پاس کہیں
ہاں   اِک ٹُوٹی آس نے ہارے جی سے رَفاقت پالی ہے

تم تو چاند عرب کے ہو پیارے تم تو عجم کے سُورج ہو
دیکھو مجھ بے کس پر شب نے کیسی آفت ڈالی ہے

دُنیا کو تُو کیا جانے یہ بس کی گانٹھ ہے حرافہ
صورت دیکھو ظالم کی تو کیسی بھولی بھالی ہے

شہد دکھائے زہر پلائے، قاتل، ڈائن، شوہر کش
اس مردار پہ کیا للچایا دُنیا دیکھی بھالی ہے

وہ تو نہایت سَستا سودا بیچ رہے ہیں جنت کا
ہم مفلِس کیا مول چکائیں اپنا ہاتھ ہی خالی ہے

مولیٰ تیرے عفو و کرم ہوں میرے گواہ صفائی کے
ورنہ رضاؔ سے چور پہ تیری ڈِگری تو اِقبالی ہے

لَحد میں عشقِ رُخِ شَہ کا داغ لے کے چلے

لَحد میں عشقِ رخِ شہ کا داغ لے کے چلے
اندھیری رات سنی تھی چراغ لیکے چلے

ترِے غلاموں کا نقشِ قدم ہے راہِ خدا
وہ کیا بہک سکے جو یہ سُراغ لے کے چلے

جِناں بنے گی مُحِبّانِ چار یار کی قبر
جو اپنے سینہ میں یہ چار باغ لے کے چلے

گیٔ، زیارتِ در کی، صَد آہ واپس آئے
نظر کے اشک پچھے دل کا داغ لے کے چلے

مدینہ جانِ جِنان و جہاں ہے وہ سن لیں
جنھیں جنونِ جِناں سوئے زاغ لے کے ۔چلے

ترِی سَحابِ سخن سے نہ نَم کہ نم سے بھی کم
بَلیغ بہرِ بلاغت بَلاغ لے کے چلے

حضورِ طیبہ سے بھی کوئی کام بڑھ کر ہے
کہ جھوٹے حیلہ مکر و فَراغ لے کے چلے

تمہارے وصفِ جمال و کمال میں جبریل
محال ہی کہ مجال و مَساغلے کے چلے

گلہ نہیں ہے مرید رشید شیطاں سے
کہ اس کے وسعتِ علمی کالاغ لے کے چلے

ہر ایک اپنے بڑے کی بڑائی کرتا ہے
ہر ایک مُغْبَچہ مُغ کا اَیاغ لے کے چلے

مگر خدا پہ جو دھبَّہ دَروغ کا تھوپا
یہ کس لعیں کی غلامی کا داغ لے کے چلے

وُقوعِ کِذب کے معنیٰ درست اور قُدّوس
ہِیئیِ کی پھوٹے عجب سبز باغ لے کے چلے

جہاں میں کوئی بھی کافر ساکافر ایسا ہے
کہ اپنی ربّ پہ سَفاہَت کا داغ لے کے چلے

پڑی ہے اندھے کو عادت کہ شوربے ہی سے کھائے
بٹیر ہاتھ نہ آئی تو زاغ لے کے چلے

خبیث بہرِ خبیثہ خبیثہ بہرِ خبیث
کہ ساتھ جنس کو باز و کُلاغ لے کے چلے

جو دین کَوّوں کو دے بیٹھی ان کو یکساں ہے
کلاغلے کے چلے یا اُلاغ لے کے چلے

رضاؔ کسی سگِ طیبہ کے پاؤں بھی چُومے
تم اور آہ کہ اتنا دماغ لے کے چلے

زمین و زماں تمہارے لئے

زمین و زماں   تمہارے لئے مکین و مکاں   تمہارے لئے
چُنین و چُناں   تمہارے لئے بنے دو جہاں   تمہارے لئے

دَہن میں   زباں   تمہارے لئے بدن میں   ہے جاں   تمہارے لئے
ہم آئے یہاں   تمہارے لئے اٹھیں   بھی وہاں   تمہارے لئے

فرشتے خِدَم رسول حِشَم تمامِ اُمَم غلامِ کرم
وُجُود و عَدم حُدوث و قِدم جہاں   میں   عِیاں   تمہارے لئے

کَلِیم و نَجی مَسِیح و صَفی خلیل و رَضی رسول و نبی
عَتیق و وَصی غَنی و علی ثَنا کی زباں   تمہارے لئے

اِصالتِ کل امامتِ کل سِیادَتِ کل اِمارتِ کل
حکومتِ کل وِلایتِ کل خدا کے یہاں   تمہارے لئے

تمہاری چمک تمہاری دمک تمہاری جھلک تمہاری مہک
زمین و فلک سِماک و سمک میں   سکہ نشاں   تمہارے لئے

وہ کَنزِ نہاں   یہ نورِ فشاں   وہ کُن سے عِیاں   یہ بزمِ فکاں
یہ ہر تن و جاں   یہ باغِ جناں   یہ سارا سماں   تمہارے لئے

ظُہورِ نہاں   قیامِ جہاں   رکوعِ مہاں   سجودِ شہاں
نیازیں   یہاں   نمازیں   وہاں   یہ کس لئے ہاں   تمہارے لئے

یہ شمس و قمر یہ شام و سحر یہ بَرگ و شَجر یہ باغ و ثمر
یہ تیغ و سِپر یہ تاج و کمر یہ حکم رواں   تمہارے لئے

یہ فیض دیے وہ جُود کیے کہ نام لیے زمانہ جیے
جہاں   نے لیے تمہارے دیے یہ اِکرَمیاں   تمہارے لئے

سحابِ کرم روانہ کیے کہ آبِ نِعَم زمانہ پیے
جو رکھتے تھے ہم وہ چاک سیے یہ ستر بداں   تمہارے لئے

ثنا کا نشاں   وہ نور فشاں   کہ مِہر وَشاں   بآنہمہ شاں
بَسایہ کَشاں   مَواکِب شاں   یہ نام و نشاں   تمہارے لئے

عطائے اَرَب جلائے کَرب فُیوضِ عجب بغیر طلب
یہ رحمتِ ربّ ہے کس کے سبب بَرَبِّ جہاں   تمہارے لئے

ذُنوب فنا عُیوب ہَبا قلوب صَفا خُطوب رَوا
یہ خوب عطا کُروب زُدا پئے دل و جاں   تمہارے لئے

نہ جنّ و بشر کہ آٹھوں   پہر ملائکہ در پہ بَستہ کمر
نہ جُبّہ و سَر کہ قلب و جگر ہیں   سجدہ کُناں   تمہارے لئے

نہ رُوحِ امیں   نہ عرشِ بَریں   نہ لَوحِ مُبیں   کوئی بھی کہیں
خبر ہی نہیں   جو رَمزیں   کھلیں   ازل کی نِہاں   تمہارے لئے

جِناں   میں   چمن، چمن میں   سمن، سمن میں   پھبن، پھبن میں   دلہن
سزائے محن پہ ایسے مِنَن یہ امن و اَماں   تمہارے لئے

کمالِ مِہاں   جلالِ شِہاں   جمالِ حِساں   میں   تم ہو عِیاں
کہ سارے جہاں   میں   روزِ فکاں ظِل آئینہ ساں   تمہارے لئے

یہ طُور کُجا سِپہر تو کیا کہ عرشِ عُلا بھی دور رہا
جِہت سے ورا وِصال ملا یہ رفعتِ شاں   تمہارے لئے

خلیل و نجی، مسیح و صَفی سبھی سے کہی کہیں   بھی بنی
یہ بے خبری کہ خَلق پھری کہاں   سے کہاں   تمہارے لئے

بَفَورِ صدا سماں   یہ بندھا یہ سدرہ اٹھا وہ عرش جھکا
صُفوفِ سَما نے سجدہ کیا ہوئی جو اذاں   تمہارے لئے

یہ مَرحمتیں   کہ کچی متیں   نہ چھوڑیں   لتیں   نہ اپنی گتیں

قصور کریں اور ان سے بھریں قصورِ جناں تمہارے لئے

فَنا بَدَرَت بَقا بَبرَثُ زِ ہر دو جِہت بگردِ سَرَثُ

ہے مَرکزِیَّت تمہاری صفت کہ دونوں کماں تمہارے لئے

اشارے سے چاند چیر دیا چھپے ہوئے خور کو پھیر لیا

گئے ہوئے دن کو عصر کیا یہ تاب وتَواں تمہارے لئے

صبا وہ چلے کہ باغ پھلے وہ پھول کھلے کہ دن ہوں بھلے

لِوا کے تلے ثنا میں کھلے رضاؔ کی زباں تمہارے لئے